محبّت

اَولیا کے فضائل

19-OCTOBER-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(FOR ISLAMIC BROTHERS)

19 اکتوبر، 2023ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

محبّتِ اَوْلیا کے فضائل

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿.... غوثِ پاک کے دِیوانوں کو مبارک
- ✿....اَوْلیائے کرام کی محبّت دِلوں میں ڈالی جاتی ہے
- ✿.... محبّتِ اَوْلیا کی فضیلت پر احادیث
- ✿....جنّت کے نُورانی ستون
- ✿....ایمان کے لئے سب سے مضبوط رَسی

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر درودِ پاک پڑھ کر آراستہ کرو، تمہارا مجھ پر درود پڑھنا روزِ قیامت تمہارے لئے نور ہو گا۔[1]

تیری اِک اِک ادا پر اے پیارے سَو درودیں فدا، ہزار سلام
رَبِّ سَلِّم کے کہنے والے پر جان کے ساتھ ہوں نثار سلام
وہ سلامت رہا قیامت میں پڑھ لئے جس نے دِل سے چار سلام[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اَعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! جتنی اچھی نیتیں زیادہ ہوں، ثواب بھی زیادہ ملتا ہے، لہٰذا بیان سننے سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً ❁ عِلْمِ دین سیکھنے کی نیت کر لیجئے ❁ خوب توجہ سے بیان سننے کی نیت کیجئے ❁ دورانِ بیان قرآنی آیات اور اَحادیث پڑھی جائیں گی، انہیں

---

1 ...جامع صغیر، صفحہ:280، حدیث:4580۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:170-171۔
3 ...بخاری، کِتَاب بَدءُ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

سننے کی نیت کر لیجئے ۞ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! نیک لوگوں کا ذِکْر ہوگا اور نیک لوگوں کے ذِکْر کے وقت رحمت اُترتی ہے، یہ رَحْمَت حاصِل کرنے کی نیت کر لیجئے۔ مزید اچھی اچھی نیتیں کر لیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

غوث پاک کا دیوانہ

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے آبائی گاؤں (گجرات، ہند) کا واقعہ ہے۔ ایک غوثِ پاک کا دیوانہ رہا کرتا تھا، جو گیارہویں شریف نہایت اہتمام کے ساتھ مناتا تھا، ایک خاص بات اُس میں یہ بھی تھی کہ وہ سید زادوں کی بے حد تعظیم (**Respect**) کرتا، ننھے منے سید زادوں پر شفقت کا یہ حال تھا کہ انہیں اُٹھائے اُٹھائے پھرتا اور انہیں شِیْرِینی (**Sweets**) (مثلاً کھانے کی میٹھی چیزیں) وغیرہ خرید کر پیش کرتا تھا۔ ایک دن اس دیوانے کا انتقال ہوگیا۔ اس دیوانے کی مَیِّت پر چادر ڈالی ہوئی تھی، سوگوار جمع تھے کہ اچانک چادر ہٹا کر وہ غوثِ پاک کا دِیوانہ اُٹھ بیٹھا، لوگ گھبرا کر بھاگ کھڑے ہوئے۔ اس نے پُکار کر کہا: ڈرو مت، سنو تو سہی! لوگ جب قریب آئے تو کہنے لگا: بات دَرْ اَصْل یہ ہے کہ ابھی ابھی میرے گیارہویں والے آقا، پیروں کے پیر، پِیرِ دستگیر، روشن ضمیر، غوثِ اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ تشریف لائے تھے، انہوں نے مجھے ٹھوکر لگائی اور فرمایا: ہمارا مرید ہو کر بغیر توبہ کئے مَر گیا؟ اُٹھ اور توبہ کر لے۔

الحمد للّٰہ! مجھ میں رُوح لوٹ آئی ہے تاکہ میں توبہ کر لُوں۔ اتنا کہنے کے بعد دِیوانے نے اپنے تمام گُناہوں سے تَوبہ کی اور کلمۂ پاک کا وِرْد کرنے لگا، پھر اچانک اس کا سَر ایک طرف ڈھلک گیا اور اس کا انتقال ہوگیا۔ (1)

---

1 ... جنات کا بادشاہ، صفحہ: 3-4 بتغیر قلیل۔

رضاؔ کا خاتِمہ بالخیر ہو گا | تِری رحمت اگر شامل ہے یاغوث[1]

وضاحت: اگر آپ کی شفقت وعنایت شامل حال رہی تو اے میرے پیر! اے پیارے غوث پاک! آپ کے سچے عاشق احمد رضا (رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ) کا خاتمہ اچھا اور بہترین ہو گا۔

غوثِ پاک کے دِیوانوں کو مبارک

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** ہمارے غوثِ پاک شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی کیسی نِرالی شان ہے۔ الحمد للہ! جو غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے دِیوانے ہیں، آپ کے مرید ہیں، ان کے لئے خُوشخبری ہے کہ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: میرا مرید چاہے کتنا ہی گنہگار کیوں نہ ہو، وہ اس وقت تک نہیں مرے گا، جب تک توبہ نہ کرلے۔[2] اور جو توبہ کرکے دنیا سے جائے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دوزخ سے بچ کر جنت میں پہنچنے میں کامیاب ہو جائے گا۔

میں جہنّم میں نہ اَب جاؤں گا اِنْ شَآءَ اللہُ | رَہنُما تم کو جو میں نے ہے بنایا یاغوث[3]

شیطانی وسوسوں کی کاٹ

پیارے اسلامی بھائیو! حضور غوث پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا اپنے مرید کو زندہ کرنا اور توبہ کی تلقین فرمانا ہمارے غوث پاک کی زبردست کرامت ہے۔ بعض لوگ اَوْلیائے کرام کی اس طرح کی کرامات سُن کر مختلف شیطانی وسوسوں کا شِکار ہو جاتے ہیں، مثلاً یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ زِندہ کرنا اور موت دینا تو اللہ پاک کے اختیار میں ہے، ایک انسان کیسے مردے زِندہ کرسکتا ہے؟ جو ایک بار موت کے گھاٹ اُتَر گیا، اُس کا دوبارہ لوٹ کر دُنیا میں آنا، زِندہ ہونا ممکن (*Possible*) ہی نہیں ہے؟ وغیرہ وغیرہ!

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 263۔
2 ...بہجۃ الاسرار، ذکر فضل اصحابہ وبشراہم، صفحہ: 191۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 541۔

ان سب وسوسوں کا ایک ہی جواب ہے، اللہ پاک فرماتا ہے:

وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾ (پارہ:15، بنی اسرائیل:20)

تَرْجَمَهٔ كَنْزُالْعِرْفَان: اور تمہارے رب کی عطا پر کوئی روک نہیں۔

معلوم ہوا؛ اللہ پاک کی عطا میں کوئی رُوک نہیں، اللہ پاک جسے جتنا چاہے عطا فرمائے، جو چاہے عطا فرمائے۔ اگر اللہ پاک اپنے کسی بندے کو مُردے زِندہ کرنے کی طاقت (**Power**) عطا فرماتا ہے تو کسی کی کیا مجال کہ اللہ پاک پر اعتراض کرے۔ الحمد للہ! ہمارا یہی عقیدہ ہے کہ اللہ پاک کی عطا کے بغیر، اپنی ذاتی طاقت سے مُردے زِندہ کرنا تو بہت دُور کی بات، کوئی ایک تنکا بھی نہیں ہِلا سکتا اور اللہ پاک طاقت بخشے تو آدمی مردے بھی زِندہ کر سکتا ہے۔ الحمد للہ! حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو اللہ پاک نے ہی یہ طاقت بخشی تھی کہ آپ مُردے زِندہ کر لیا کرتے تھے۔ اب کوئی ہے جو اللہ پاک کی عطا پر اعتراض کر سکے؟

کیا مرنے کے بعد دنیا میں واپس لوٹنا ممکن ہے

اور جہاں تک بات ہے مرنے کے بعد دوبارہ زِندہ ہونے کی تو یہ بالکل ممکن ہے، قرآنِ کریم میں کئی ایسے واقعات موجود ہیں جن میں مُردوں کے زِندہ ہونے کا ذِکْر ہے، سُورۂ بقرہ میں واقعہ ہے کہ بنی اسرائیل کے ایک نیک بندے کی گائے کو ذَبْح (**Slaughter**) کر کے اس کے گوشت کا ٹکڑا مُردے (**Dead Body**) کو لگایا گیا تو وہ زِندہ ہو گیا ❀ سُورۂ بقرہ ہی میں بنی اسرائیل کے 70 ہزار مُردَوں کے زندہ ہونے کا واقعہ بھی موجود ہے ❀ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام نے 4 پرندے (**Birds**) لے کر ذَبَح کئے، ان کے گوشت کا قیمہ بنا دیا، پھر ان کا گوشت دُور مختلف پہاڑوں پر رکھا، پھر انہیں پُکارا تو وہ

گوشت اُڑ کر آیا، قیمہ بنے ہوئے گوشت سے بوٹیاں جُدا جُدا ہوئیں اور اپنے اپنے سروں کے ساتھ جُڑ گئیں، 4 کے 4 پرندہ دوبارہ زندہ ہو گئے، یہ واقعہ بھی سورۂ بقرہ میں تیسرے سپارے میں موجود ہے ❀ اور اَصْحابِ کہف کا واقعہ تو بڑا مشہور و مَعْرُوف ہے، یہ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے اُمّتی تھے، ایک ظالِم بادشاہ (**Cruel King**) کے شَر سے بچنے کے لئے اپنا اِیْمان بچانے کی خاطِر ایک غار میں جا کر سوئے، 300 سال سوتے رہے، 300 سال کے بعد اللہ پاک نے انہیں دوبارہ زِندہ کر دیا۔

غرض؛ مردوں کا زِندہ ہونا یہ کوئی خِلافِ حقیقت بات نہیں ہے، بالکل ممکن ہے، اللہ پاک چاہے تو ایسا ہو سکتا ہے بلکہ ہوتا بھی ہے۔

قلبِ مردہ کو بھی ٹھوکر سے جِلا دو مُرشِد | بالیقیں تم نے تو مُردوں کو جِلایا یاغوث!
آفتوں میں ہوں گرفتار، مدد کو آؤ | آہ! دُنیا کے غموں نے ہے ستایا یاغوث!
میں جہنّم میں نہ اب جاؤں گا اِنْ شَآءَ اللہ! | رہنما تم کو جو میں نے ہے بنایا یاغوث![1]

اَوْلیائے کرام کی شانیں

اے عاشقانِ رسول! اَوْلیائے کرام بہت بلند رُتبہ لوگ ہوتے ہیں، اللہ پاک ان کو بڑی بڑی شانیں عطا فرماتا ہے۔ پارہ: 11، سورۂ یُونُس، آیت: 62-63 اور 64 میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

اَلَاۤ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾ۚۖ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا

تَرْجَمۂ کَنْزُالْعِرْفَان: سن لو! بیشک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ وہ

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 540-541 ملتقطاً۔

يَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٤﴾ (پارہ:11، الیونس:62-64)	جو ایمان لائے اور ڈرتے رہے۔ ان کے لئے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں خوشخبری ہے اللہ کی باتیں بدلتی نہیں یہی بڑی کامیابی ہے۔

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس آیتِ کریمہ کی تفسیر میں فرماتے ہیں: اے لوگو! کان کھول کر سُن لو! آگاہ رہو! اس میں شک نہیں کہ اللہ پاک کے دوستوں، اس کے قرب کی سَعادت پانے والوں کی شان یہ ہے کہ ❁ دُنیا میں ان پر کسی مخلوق کا خوف، رُعب اور ڈَر نہیں چھاتا کیونکہ ان کے دِل اللہ پاک کے خوف سے بھرے ہوئے ہیں ❁ انہیں دُنیا و آخرت میں کوئی رنج و غم (Grief) بھی نہیں ہے، اللہ پاک انہیں ان دونوں تکلیفوں سے محفوظ رکھتا ہے ❁ یہ وہ لوگ ہیں جو سچّے، پکّے مؤمن ہوتے ہیں، یہ ہر وقت متقی پرہیز گار رہتے ہیں ❁ نہ کوئی فرض، واجِب یا سُنّت چھوڑتے ہیں، نہ کوئی ناجائز کام کرتے ہیں ❁ اُن کے لئے دُنیا و آخرت میں خوشخبریاں ہیں ❁ ان کی وِلایت کی گواہی لوگوں کی زبان پر موجود ہے ❁ ان کی طرف دِل جھکتے ہیں ❁ اور مرتے وقت فرشتے انہیں جنّتی ہونے کی خوشخبری (Good News) دیتے ہیں ❁ قیامت کے دن جنّت میں داخلے کے وقت انہیں خوشخبریاں دی جائیں گی ❁ یہ اللہ پاک کے وعدے ہیں جو کبھی تبدیل نہیں ہوتے، اے لوگو! یہ بڑی کامیابی ہے، اس کی طرف رغبت کرو...!![1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اَوْلیائے کرام کی کیسی نِرالی شانیں ہیں، اللہ پاک انہیں دُنیا میں بھی بلند مقامات عطا فرماتا ہے اور آخرت میں بھی انہیں بلند مقامات دیئے جائیں گے، الحمد للہ! اَوْلیائے کرام دُنیا میں بھی سردار ہیں اور اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! آخرت

---

1 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:11، یونس، زیرِ آیات:62-63-64 بتغیر قلیل۔

میں بھی سردار ہوں گے۔

اَوْلیائے کرام کی محبّت دِلوں میں ڈالی جاتی ہے

اے عاشقانِ رسول! قرآنِ کریم میں اور بھی کئی مقامات پر اَوْلیائے کرام کی شانیں بیان ہوئی ہیں، پارہ:16، سورۂ مریَم میں ارشاد ہوتا ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿۹۶﴾ (پارہ:16، المریم:96)	تَرْجَمَۂ کَنْزُالْعِرْفَان: بیشک وہ جو ایمان لائے اور نیک اعمال کئے عنقریب رحمٰن ان کے لئے محبت پیدا کردے گا۔

سُبْحٰنَ الله! معلوم ہوا؛ وہ لوگ جنہوں نے ایمان قبول کیا، ایمان کے بلند ترین مقام تک پہنچے، ساری زندگی ان کا ایمان، ان کا عقیدہ ہر عیب سے، ہر کمی سے پاک رہا، وہ ایمان کے لحاظ سے بھی کامِل ہوئے، عقیدے کے لحاظ سے بھی کامِل ہوئے، پھر اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے نیک اَعْمال بھی خوب کئے، انہوں نے اپنی پُوری زِندگی اللہ پاک کی کامِل بندگی میں گزاری، ان کی یہ شان ہے کہ اللہ پاک خُود بھی ان سے محبّت فرماتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ لوگوں کے دِلوں میں بھی ان کی محبّت رکھ دی جاتی ہے۔

دِلوں میں ولیوں کی محبّت کیسے ڈالی جاتی ہے

حدیثِ پاک کی مشہور کتاب **مسلم شریف** میں حدیثِ پاک ہے، ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب اللہ پاک کسی بندے سے محبّت فرماتا ہے تو حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام کو حکم دیتا ہے: اِنِّیْ اُحِبُّ فَلَانًا فَاَحِبَّهُ یعنی (اے جبریل!) میں فُلاں بندے سے محبّت کرتا ہوں، تم بھی اس سے محبّت کرو!

پس حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام اس بندے سے محبّت کرنے لگتے ہیں، پھر یہ محبتوں کا سلسلہ یہیں پر رُکتا نہیں ہے بلکہ ثُمَّ یُنَادِیْ فِی السَّمَآءِ پھر آسمانوں میں اِعْلان کر دیا جاتا ہے: اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ فُلَانًا فَاَحِبُّوْہُ یعنی اے آسمان والو! بےشک اللہ پاک فُلاں سے محبّت فرماتا ہے، تم بھی اس سے محبّت کرو!

پس آسمانوں والے فرشتے اس سے محبّت کرنے لگتے ہیں۔ اب گویا سارے آسمانوں میں وَلِیُّ اللہ کی محبّت عام ہو جاتی ہے، پھر اس کے بعد کیا ہوتا ہے؟ **حدیثِ پاک** میں ہے: ثُمَّ یُوْضَعُ الْقَبُوْلُ فِی الْاَرْضِ پھر زمین میں اس بندے کی مقبولیت رکھ دی جاتی ہے (یعنی لوگوں کے دِل اس کی طرف مائل کر دیئے جاتے ہیں)۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **اے عاشقانِ اولیا!** یہ ہے اَوْلیائے کرام کی نِرالی شان...!! یہ اللہ پاک کے وہ خوش نصیب بندے ہیں کہ جن سے اللہ پاک بھی محبّت فرماتا ہے، حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام بھی محبّت کرتے ہیں اور سارے فرشتے ان سے محبّت کرتے ہیں، پھر ان کی محبّت لوگوں کے دِلوں میں ڈال دی جاتی ہے۔

مجھے اولیا کی محبّت عطا کر | تُو دِیوانہ کر غوث کا یااِلٰہی!
مِری لاش سے سانپ بچھو نہ لپٹیں | کرم از طفیلِ رضا یااِلٰہی![2]

فِرشتوں کی چند ادائیں

سُبْحٰنَ اللہ! فرشتے اَوْلیائے کرام سے کیسی محبّت کرتے ہیں، یہ بھی سُن لیجئے! علّامہ نَجْمُ الدِّیْن غَزِّی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: ❀ فرشتے ذِکْرُ اللہ کرنے والے (اللہ پاک کے نیک

---

1 ... مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب اذا احب اللہ عبدا...الخ، صفحہ: 1016، حدیث: 2637۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 106 ملتقطًا۔

بندوں)سے ہمدردی رکھتے ہیں ❀ فرشتے ان کی تعریف(Praise) کرتے ہیں ❀ ان سے متعلق اچھا گمان رکھتے ہیں ❀ اللہ پاک کے حُضُور ان کے نیک کاموں کی گواہی دیتے ہیں ❀ ان کی دُعاؤں پر آمین کہتے ہیں ❀ اَوْلیائے کرام کے ساتھ محبت رکھتے ہیں ❀ ان کی مجلِس میں بیٹھتے ہیں ❀ سَفَر(Travelling) اور تنہائی(Loneliness) میں ان کے ساتھ رہتے ہیں ❀ اور جب اللہ پاک کا کوئی نیک بندہ دُنیا سے رخصت ہو جائے تو فرشتے اس پر غمگین ہوتے ہیں ❀ ان کے جنازے میں بھی شریک ہوتے ہیں ❀ اور ان کے مزارات کی زیارت کے لئے بھی تشریف لاتے ہیں۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! جب فرشتے اَوْلیائے کرام سے محبّت کرتے ہیں بلکہ صِرف فرشتے ہی نہیں، ان فرشتوں کے آقا، ہمارے پیارے نبی، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیهِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی اَوْلیائے کرام سے محبّت فرماتے ہیں بلکہ اُن کا رَبِّ کریم، اللہ رَبُّ الْعٰلَمِیْن بھی اَوْلیائے کرام سے محبّت فرماتا ہے تو بتایئے! ہم اپنے آقا کے غُلام، اللہ پاک کے عاجِز بندے بھلا کیوں اَوْلیائے کرام سے محبّت نہیں کریں گے۔ ہاں! ہم ضرور اَوْلیائے کرام سے محبّت کرتے تھے، کرتے ہیں اور اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! مرتے دَم تک بلکہ قبر میں اسی پاکیزہ دِینی، ایمانی محبّت کے ساتھ اُتریں گے اور حشر میں بھی اسی محبّت کے ساتھ اُٹھیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم!

خُدا تجھ سے تیری وِلا مانگتا ہوں | میں عشقِ شہِ انبیا مانگتا ہوں
صَحابہ کی اور اولیا کی مَحَبَّت | کی خیرات تجھ سے خُدا مانگتا ہوں[2]

1 ...حُسْنُ التَّنَبُّہِ لِمَا وَرَدَفِی التَّشَبُّہِ، جلد:1، صفحہ:231-334-344-359-376 ملتقطاً۔

2 ...وسائلِ فِردوس، صفحہ:1 ملتقطاً۔

محبّتِ اَوْلیا کی فضیلت پر احادیث

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے نیک پرہیز گار بندوں سے محبّت ہونا بڑی فضیلت کی بات ہے، یہ پاکیزہ محبّت ہر ایک کو نصیب نہیں ہوتی، صِرْف پاک طبیعت لوگوں کو ہی عطا کی جاتی ہے اور جس بندے کے دِل میں اَوْلیائے کرام کی محبّت موجود ہو، یہ اس بات کی دِلیل ہے کہ وہ بندہ پاک طبیعت اور اچھی فطرت کا مالِک ہے۔ **حدیثِ پاک** کی مشہور کتاب **مسلم شریف** میں ہے: اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلْاَرْوَاحُ جُنُوْدٌ مُجَنَّدَةٌ رُوحیں آپس میں جُڑے ہوئے لشکر ہیں (یعنی اس دُنیا میں جسمِ انسانی میں آنے سے پہلے عالَمِ اَرْواح میں رُوحیں مِل جُل کر رہتی تھیں)۔ پس جو رُوحیں (وہاں یعنی عالَمِ اَرْواح میں) ایک دوسرے سے جان پہچان رکھتی ہیں، (دُنیا میں آکر بھی انہی سے) محبّت کرتی ہیں اور جو وہاں آپس میں اجنبی رہ چکی ہیں، وہ یہاں بھی الگ ہی رہتی ہیں۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیثِ پاک پر غور کیجئے! اس دُنیا میں ہمارے بہت سارے جان پہچان والے ہوتے ہیں، کوئی ایسا ہوتا ہے جس کے ساتھ ہم بہت محبّت کرتے ہیں، بعض ایسے لوگ ہوتے ہیں جن سے فقط سلام دُعا ہوتی ہے، کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ جن کو ہم جانتے تو ہیں، نام بھی معلوم ہے، شکل سے بھی واقف ہیں مگر ان کے ساتھ کوئی سلام دُعا نہیں ہے اور ہزاروں لاکھوں لوگ دُنیا میں وہ ہیں، جن کو ہم جانتے تک نہیں ہیں، یہ معاملہ اصل میں کیا ہے؟ بات اَصْل میں یہ ہے کہ جن کے ساتھ عالَمِ ارواح میں ہماری اچھی جان پہچان تھی، ان کے ساتھ دُنیا میں آکر بھی اچھی جان پہچان ہوتی ہے، جن کے ساتھ وہاں جان پہچان نہیں تھی، ان کے ساتھ یہاں آکر بھی جان پہچان نہیں ہوتی۔

---

1 ... مسلم، کتاب البر والصلة والآداب، باب الارواح جنود مجندة، صفحہ: 1017، حدیث: 2638۔

اب ذرا غور کیجئے! ❁جن کے دِلوں میں حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کی محبّت موجود ہے ❁جو خواجۂ اجمیر رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ سے محبّت کرتے ہیں ❁جو داتا حُضُور رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ سے محبّت کرتے ہیں ❁جو بابا فرید رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کے چاہنے والے ہیں ❁خواجہ نظام الدین اَوْلیا رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کی محبّت کا دَم بھرنے والے ہیں ❁جو میرے رضا سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کی محبّت میں دِن رات گزارتے ہیں ❁وہ کتنے خوش نصیب (**Lucky**) لوگ ہیں ❁کتنے پاکیزہ طبیعت لوگ ہیں، اس **حدیثِ پاک** سے پتا چل رہا ہے کہ ہمارے دِلوں میں غوث و خواجہ کی محبّت، اَوْلیائے کرام کی محبّت آج سے نہیں ہزاروں سال سے ہے، الحمد للہ! اَوْلیائے کرام سے محبّت کرنے والے وہ خوش نصیب ہیں کہ جن کو عالَمِ اَرْواح میں موجود کروڑوں رُوحوں میں جو رُوحیں اچھی لگی تھیں، جن کی طرف یہ مائِل ہوئے تھے، وہ کوئی عام لوگ نہیں نیکیاں کرنے والے، اللہ پاک کے محبوب یعنی اَوْلیائے کرام تھے۔

صحابہ کا گدا ہوں اور اَہلِ بیت کا خادِم
یہ سب ہے آپ ہی کی تو عنایت یارسولَ اللہ!
تمہارا فضل ہے جو میں غُلامِ غوث و خواجہ ہوں
نہ ہو کم اَوْلیا کی دِل سے الفت یارسولَ اللہ! (1)

قابِلِ رَشک لوگ

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اَوْلیائے کرام کی محبّت کے بھی کیا کہنے...!! یہ وہ پاکیزہ محبّت ہے جو اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! جنّت میں جانے کا ذریعہ بن جائے گی۔ جی ہاں! یہ سچّی بات ہے، حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللهُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص بارگاہِ

---

1 ...وسائِلِ بخشش، صفحہ: 330۔

رسالت میں حاضِر ہوا، عرض کیا: مَتَی السَّاعَةُ ؟ یعنی یَارسولَ الله صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! قیامت کب آئے گی؟ (یقیناً ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم قیامت کا عِلْم رکھتے ہیں، آپ کو معلوم تھا کہ قیامت کب آئے گی، تبھی تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے قیامت کی نشانیاں بیان فرمائیں، قیامت کس دِن آئے گی، یہ بھی بتایا، کس تاریخ کو آئے گی، یہ بھی بتایا۔ ہاں! صِرْف سال نہیں بتایا، اس لئے کہ سال بتانے کی اجازت نہیں تھی، چنانچہ صحابیٔ رسول رَضِیَ اللہُ عنہ نے جب پوچھا کہ قیامت کب آئے گی؟ تو) آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ان کا جواب دینے کی بجائے فرمایا: وَمَاذَا اَعْدَدْتَ لَهَا؟ تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کی ہے؟

(صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوَان یقیناً نمازیں بھی پڑھتے تھے، تلاوت بھی کرتے تھے، روزے بھی رکھتے تھے، نیکیوں پر نیکیاں بھی کیا کرتے تھے مگر صحابیٔ رسول رَضِیَ اللہُ عنہ کا مبارک انداز ہے، آپ نے کسی نیکی پر بھروسہ نہیں کیا، بلکہ عاجزی کرتے ہوئے) عَرْض کیا: لَاشَیْءَ یعنی یَارسولَ الله صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں کوئی تیاری نہیں کر پایا (نمازیں تو ہیں، نیکیاں تو ہیں مگر اُن پر بھروسہ نہیں ہے، اللہ پاک چاہے تو قبول فرمائے، نہ چاہے تو قبول نہ فرمائے) اِلَّا اَنِّیْ اُحِبُّ اللهَ وَرَسُوْلَهٗ (البتہ میرے پاس ایک دولت ہے اور قیامت کے لئے میرے پاس یہی ایک سہارا ہے اور وہ یہ کہ) میں اللہ پاک اور اس کے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے محبّت کرتا ہوں۔

رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ سُنا تو فرمایا: اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ یعنی تم جس سے محبت کرتے ہو، قیامت کے دِن اسی کے ساتھ رہو گے۔[1]

پوچھے گا مولیٰ لایا ہے کیا کیا؟ | میں یہ کہوں گا، نامِ مُحَمَّد (صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم)[2]

[1]… بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب مناقب عمر بن الخطاب…الخ، صفحہ:934، حدیث:3688۔
[2]… قبالۂ بخشش، صفحہ:135۔

سُبْحٰنَ اللہ! اس **حدیثِ پاک** سے معلوم ہو گیا کہ دُنیا میں آدمی جس کے ساتھ محبّت کرتا ہے، روزِ قیامت اسی کے ساتھ ہو گا۔ اب غور فرمائیے! کتنے خوش نصیب ہیں وہ لوگ ✽جو غوثِ پاک سے محبّت کرتے ہیں ✽خواجہ و رضا سے محبّت کرتے ہیں ✽اَوْلیائے کرام کے نام کی محفلیں بھی سجاتے ہیں ✽ان کے ایصالِ ثواب کا اہتمام بھی کرتے ہیں ✽ان کا ذِکْر بھی کرتے ہیں ✽ان کے گُن بھی گاتے ہیں ✽اَوْلیائے کرام کا نام سُن کر ✽ان کی سیرت (**Biography**) پڑھ کر ✽ان کا ذِکْرِ پاک سُن کر جن کے چہروں پر خوشی (**Happiness**) کی لہر دوڑ جاتی ہے، آج دُنیا میں یہ لوگ اَوْلیا اللہ سے محبّت کرتے ہیں ✽کل روزِ قیامت رَبِّ کائنات انہیں ان اَوْلیا کے ساتھ ہی رکھے گا ✽ان کے ساتھ حشر بھی ہو گا اور ✽اللہ پاک نے چاہا تو ان کے پیچھے پیچھے جنّت میں بھی پہنچ جائیں گے۔

آل و اصحاب سے محبّت ہے | اور سب اولیا سے اُلفت ہے
یہ سب اللہ کی عنایت ہے | مل گئی مصطفےٰ کی اُمّت ہے
غوث و خواجہ کی دِل میں اُلفت ہے | قلب میں عشقِ اعلیٰ حضرت ہے
مرحبا! اپنی خوب قسمت ہے | پیر و مرشد کی دِل میں چاہت ہے[1]

آپ کو کس سے محبّت ہے...؟

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ آدمی اسی کے ساتھ ہو گا، جس سے محبّت کرتا ہے۔[2]

حدیثِ پاک میں جہاں اَوْلیائے کرام سے محبّت کی فضیلت کا پہلو نکلتا ہے، وہیں یہ

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:684۔
2 ...بخاری، کتاب الادب، باب علامۃ حب اللہ...الخ، صفحہ:1529، حدیث:6168۔

حدیثِ پاک ہمارے لئے محبّت کا معیار بھی مقرر کرتی ہے۔ معلوم ہوا؛ جو جنّت کے رستے پر چل رہے ہیں جو نمازیں پڑھتے ہیں، سنّتیں اپناتے ہیں نیک کام کرتے ہیں جنّت میں لے جانے والے اَعْمال کرتے ہیں اگر آج ہم ان سے محبّت کریں گے ان سے دوستی کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! روزِ قیامت انہی کے ساتھ ہوں گے اور اللہ نہ کرے! اگر آج ہم جہنّم کے رستے پر چلنے والوں کے ساتھ بیٹھے جو نمازیں نہیں پڑھتے روزے نہیں رکھتے گانے باجے سنتے ہیں فلمیں دیکھتے ہیں گالی گلوچ کرتے لڑائی جھگڑا (**Fighting**) کرتے شراب پیتے جُوا کھیلتے ہیں اللہ و رسول کی نافرمانی کرتے ہیں، اگر ہم نے ایسوں کے ساتھ دوستی لگائی اور خدا نخواستہ توبہ کئے بغیر ہی دُنیا سے چلے گئے تو آہ! حدیثِ پاک کے مُطَابق روزِ قیامت انہی کے ساتھ اُٹھائے جائیں گے۔ الامان والحفیظ!

صحبتِ صَالِح تُرَا صَالِح کُند | صحبتِ طَالِح تُرَا طَالِح کُند

ترجمہ: یعنی اچھے کی صحبت (**Company**) تجھے اچھا بنادے گی، بُرے کی صحبت تجھے بُرا بنادے گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

یہ ہے جس سے تُو محبّت کرتا تھا...!!

اے عاشقانِ رسول! یہ اَحادیث سُن کر ہو سکتا ہے ذِہن میں خیال آ رہا ہو کہ یہ احادیث تو اس کے متعلق ہیں جسے آدمی نے دیکھا ہو، اس سے مِلا جُلا ہو، پھر اس کے ساتھ محبّت کی ہو، ہم نے تو غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی زیارت بھی نہیں کی، داتا حُضُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی صحبت سے محروم رہے ہیں، خواجۂ اجمیر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی باتیں بھی ہم نے نہیں سُنی ہیں، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی مُلاقات کا شرف بھی ہم نے حاصِل نہیں کیا ہے، ہمارے لئے یہ فضیلت کیسے ہو سکتی ہے؟ ہم روزِ قیامت اُن کے ساتھ کیسے اُٹھائے جاسکتے ہیں؟ آیئے! اس

خیال کی کاٹ کے لئے ایک حدیثِ پاک سُناتا ہوں۔ صحابیِٔ رسول حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، رسولوں کے سردار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: 2 بندے ہوں، ان میں سے ایک مشرق (**East**) میں رہتا ہے، دوسرا مغرب (**West**) میں رہتا ہے (یعنی دونوں کے درمیان بہت فاصلہ ہے، ایک دُنیا کے اس کونے پر ہے، دوسرا دُنیا کے اُس کونے پر ہے، دونوں نے آپس میں ایک دوسرے کو دیکھا بھی نہیں ہے، آپس میں مُلاقات بھی نہیں ہوئی ہے، آپس میں باتیں بھی نہیں کی ہیں، بَس سُنا ہے کہ فُلاں جگہ ایک بندہ رہتا ہے، بڑا نیک ہے، پرہیز گار ہے، اللہ پاک کی عِبَادت کرتا ہے، بَس اس بنیاد پر) وہ آپس میں صِرْف و صِرْف اللہ پاک کی رضا کے لئے محبّت کرتے ہیں۔ فرمایا: جب قیامت کا دِن آئے گا، اللہ پاک ان دونوں کو جمع فرمائے گا اور جو محبّت کرنے والا ہے، اس سے کہا جائے گا: هٰذَا الَّذِیْ كُنْتَ تُحِبُّهٗ یعنی یہ ہے وہ بندہ جس سے تُو اللہ پاک کی رضا کے لئے محبّت کیا کرتا تھا۔[1]

اللّٰہُ اکبر! کیا شان ہے...!! ❁ ہم نے غوثِ پاک رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی زیارت نہیں کی ❁ یہ ہماری محرومی ہے ❁ ہم نے داتا حُضُور رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی باتیں نہیں سُنیں، یہ ہماری محرومی ہے ❁ ہم نے خواجہ حُضُور اور سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ علیہم کا زمانہ نہیں پایا، یہ ہماری محرومی ہے مگر اللہ پاک کے فضل و کرم سے ہم ان سے محبّت کرتے ہیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! روزِ قیامت ہمیں ان اَوْلیائے کرام کی خِدْمت میں حاضِر کرکے کہا جائے گا: یہ ہیں وہ اَوْلیائے کرام جن سے تم محبّت کیا کرتے تھے۔

ندا دے گا مُنَادِیِ حشر میں یُوں قادریوں کو | کدھر ہیں قادری کر لیں نظارہ غوثِ اعظم کا
چلا جائے بلا خوف و خطر فردوسِ اعلیٰ میں | فقط اک شرط ہے ہو نام لیوا غوثِ اعظم کا

1 ... شُعَبُ الایمان، باب فی مقاربۃ وموادۃ اہل الدین، جلد: 6، صفحہ: 492، حدیث: 9022۔

فرشتو روکتے کیوں ہو مجھے جنّت میں جانے سے
یہ دیکھو ہاتھ میں دامن ہے کس کا غوثِ اعظم کا[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

روزِ قیامت قابلِ رشک رُتبہ پانے والے

اے عاشقانِ اولیا! محبّتِ اولیا کی بھی کیا نرالی فضیلت ہے، آیئے! ایک اور **حدیثِ پاک** سنتے ہیں؛ حدیثِ پاک کی کتاب **اَبُو داوٗد شریف** میں مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک اللہ پاک کے کچھ بندے ہیں، وہ نبی بھی نہیں ہیں، شہید بھی نہیں ہیں (لیکن اُن کی شان ایسی ہے کہ) روزِ قیامت اُن کے مقام و مرتبے کو انبیائے کرام علیہم السّلام اور شہید بھی فخر کی نگاہ سے دیکھیں گے۔ عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! وہ کون ہیں؟ فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں، جن کی آپس میں کوئی رشتے داری (***Relationship***) بھی نہیں ہے، آپس میں کوئی مال کا لَیْن دَین بھی نہیں ہے، یہ صِرْف و صِرْف آپس میں اللہ پاک کی رضا کی خاطِر محبّت کرنے والے ہیں۔[2]

اے عاشقانِ رسول! ویسے تو الحمد للہ! ہم اَوْلیائے کرام ہی کا صدقہ کھاتے ہیں مگر ذرا غور فرمائیں، ہم میں سے کتنے لوگ ہیں جنہیں غوثِ پاک رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ 10، 20 مرلے کا پلاٹ دیا ہو؟ وہ کون ہے جسے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ خواب میں تشریف لا کر 50 لاکھ کا چیک دے گئے ہوں؟ شاید کوئی بھی ایسا نہیں ملے گا۔ پھر ان سے محبّت کیوں کرتے ہیں؟ بڑا سادہ سا سُوال ہے: غوثِ پاک رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے دَورِ مبارک میں بادشاہ کون تھا؟ اُس دَور میں وزیر کون

---

1 ...قبالۂ بخشش، صفحہ: 99۔
2 ...ابوداوٗد، کتاب البیوع، باب فی الرہن، صفحہ: 561، حدیث: 3527 ملتقطاً۔

تھا؟ شاید اکثریت (**Majority**) اُن لوگوں کی ہوگی، جو اس دور کے بادشاہ یا وزیر یا بڑے بڑے مالداروں کے نام بھی نہیں جانتے ہوں گے مگر قربان جائیے! ❁ غوثِ پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کا نام بھی معلوم ہے ❁ ان کی سیرت کے واقعات بھی معلوم ہیں ❁ ان کی کرامات بھی معلوم ہیں ❁ ان کے نام کی محفلیں بھی سجتی ہیں ❁ ان کے نام کی گیارہویں شریف بھی کرتے ہیں، آخر کیا وجہ ہے؟ اپنے دِل سے پوچھ کر دیکھئے! صِرف ایک جواب ملے گا: ❁ غوثِ پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ اللہ پاک کے نیک بندے تھے ❁ وہ راتوں کو عِبادت کیا کرتے تھے ❁ غوثِ پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ روزے رکھنے والے تھے ❁ غوثِ پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نمازیں پڑھنے والے تھے ❁ چونکہ وہ اللہ پاک کے محبوب بندے تھے ❁ اس لئے ہم ان سے محبّت کرتے ہیں۔

اور جو صِرف وصِرف اللہ پاک کی رضا کی خاطِر آپس میں محبّت کرنے والے ہیں، ان کی کیا شان ہے؟ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اُن کے چہرے نُور سے جگمگا رہے ہوں گے، اُن پر نُور چھایا ہوا ہوگا اور وہ اس وقت بے خوف ہوں گے، جب لوگ خوف زدہ ہوں گے اور وہ اس وقت بے غم ہوں گے، جب لوگ غمگین ہوں گے۔[1]

عرشِ اِلٰہی کا سایہ پانے والے

سُبْحٰنَ الله! **پیارے اسلامی بھائیو!** اَوْلیائے کرام سے محبّت کرنے والوں کی کیسی نِرالی شان ہے، **حدیثِ پاک** کی مشہور کتاب **مُسْلِم شریف** میں ہے، رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک روزِ قیامت اللہ پاک فرمائے گا: میرے جلال (یعنی میری عظمت) کی خاطِر آپس میں محبّت رکھنے والے کہاں ہیں؟ آج جبکہ کہیں کوئی سایہ نہیں ہے، میں انہیں اپنے عرش کا سایہ عطا فرماؤں گا۔[2]

1 ...ابو داوٗد، کتاب البیوع، باب فی الرہن، صفحہ: 561، حدیث: 3527۔
2 ...مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب فی فضل الحب فی اللہ، صفحہ: 996، حدیث: 2566۔

جنّت کے نُورانی ستون

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک جنّت میں یاقُوت (**Ruby**) (نامی پتھر) سے بنے ہوئے ستون ہیں، ان کے اُوپر زبرجد سے بنے ہوئے بالاخانے ہیں، ان کے دروازے کھلے ہوئے ہیں، وہ ایسے چمکتے ہیں جیسے ستارے چمکتے ہیں۔ پوچھا گیا: یارسولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اُن میں کون رہے گا؟ فرمایا: اَلْمُتَحَابُّوْنَ فِی اللّٰہِ اللہ پاک کی رضا کے لئے آپس میں محبّت رکھنے والے۔[1]

سُبْحٰنَ اللّٰہ! کیسی شان ہے...!! اَوْلیائے کرام کے ساتھ محبّت رکھنے کا یہ جو بے مثال اَجْر دیا جائے گا، اس کی بھی کوئی قیمت (**Price**) نہیں ہوسکتی مگر قربان جایئے! اللہ پاک کی عطائیں بے شُمار ہیں، مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ اس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: یہ جو اَجْر بیان ہوا، یہ صِرْف رضائے رَبّ کے لئے محبّت رکھنے کا اَجْر ہے، اس محبّت کے نتیجے میں بندہ جو کچھ کرتا ہے (جیسے غوث وخواجہ کی محبّت میں جو محفلیں سجائی جاتی ہیں، ان کے ایصالِ ثواب کے لئے جو تِلاوت ہوتی ہے، کھانا، پانی اور شیرینی وغیرہ تقسیم (**Distribute**) کی جاتی ہے، بھوکوں کو کھانا کھلایا جاتا ہے، ان کی محبّت میں ان کے جیسے اَعْمال کرنے کی کوشش کی جاتی ہے، ان نیک اَعْمال کا ثواب)، اس اَجْر سے علیحدہ ہے۔[2]

مری مغفرت کر برائے صحابہ | جگہ خلد میں از پئے اولیا دے
عذابِ جہنّم سے خوف آ رہا ہے | مجھے بخش، کر در گزر ہر خطا دے[3]

---

1 ...مسندِ بزّار، جلد:15، صفحہ:282، حدیث:8776۔
2 ...مرآۃ المناجیح، جلد:6، صفحہ:605بتغیر قلیل۔
3 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:6۔

اللہ پاک کا پیارا بنانے والا عمل

اے عاشقانِ اولیا! اَوْلیائے کرام کے ساتھ صِرْف و صِرْف اللہ پاک کی رضا کی خاطِر محبّت رکھنے کی کیسی کیسی برکتیں ہیں، بیان بھی کریں تو کہاں تک کریں؟ اس پاکیزہ اور ایمانی محبّت کی ایک بہترین برکت یہ بھی ہے کہ جو بندہ اَوْلیائے کرام کے ساتھ محبّت کرتا ہے، وہ اللہ پاک کا محبوب (یعنی پیارا) بن جاتا ہے۔ عاشقِ مدینہ، حضرت امام مالِک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے یہ بات لکھی کہ حضرت ادریس خولانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں دمشق کی مسجد میں گیا، میں نے دیکھا وہاں ایک نورانی چہرے والے بزرگ بیٹھے ہیں، لوگ اُن کے گرد جمع ہیں، (عِلْمِ دِین سیکھنے سکھانے کا سلسلہ جاری ہے) جب بھی لوگوں کا آپس میں کوئی اختلاف (**Disagreement**) ہوتا ہے (مثلاً عِلْم کی کوئی بات سمجھنے میں دُشواری ہوتی ہے) تو وہ اسی نورانی چہرے والے بزرگ کے پاس جاتے ہیں، وہ ان کا مسئلہ حل (**Solve**) کر دیتے ہیں۔ میں نے لوگوں سے پوچھا: یہ نُورانی چہرے والے بزرگ کون ہیں؟ جواب ملا: هٰذَا مُعَاذُبْنُ جَبَل یعنی یہ صحابیِ رسول حضرت مُعَاذ بن جبل رَضِیَ اللہُ عنہ ہیں۔ حضرت ادریس خولانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: (اس وقت تو میں واپس چلا گیا) اگلے روز میں نے چاہا کہ میں صبح سب سے پہلے مسجد میں پہنچوں! مگر جب پہنچا تو دیکھا حضرت معاذ بن جبل رَضِیَ اللہُ عنہ مجھ سے پہلے مسجد میں تشریف لائے ہوئے ہیں، آپ نماز پڑھ رہے تھے، جب آپ فارِغ ہوئے تو میں آگے بڑھا، سلام کیا۔ پھر عرض کیا: وَاللہِ اِنِّیْ لَاُحِبُّكَ لِلّٰہِ خُدا کی قسم! میں آپ سے اللہ پاک کی رضا کے لئے محبّت کرتا ہوں۔ حضرت معاذ بن جبل رَضِیَ اللہُ عنہ نے یہ سُنا تو فرمایا: کیا تم اس بات پر قسم کھاتے ہو؟ عرض کیا: جی ہاں! خُدا کی قسم! میں آپ سے محبّت

کرتا ہوں۔ فرماتے ہیں: اب حضرت معاذ بن جبل رَضِیَ اللہُ عنہ نے میری چادر پکڑ کر مجھے ہلکا سا اپنی طرف کھینچا، پھر فرمایا: تمہیں مبارک ہو۔ بے شک میں نے رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے سُنا کہ اللہ پاک فرماتا ہے: جو لوگ میری رضا کے لئے آپس میں محبّت رکھتے ہیں، ان کے لئے میری محبّت واجِب ہو گئی۔[1]

الحاج مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ اس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: یعنی یہ ناممکن ہے کہ کوئی اللہ پاک کی رضا کے لئے اس کے بندوں سے محبّت کرے اور اللہ پاک اس سے محبّت نہ کرے (جو بھی اللہ پاک کے بندوں کے ساتھ صِرف اور صِرف اللہ پاک کی رضا کے لئے محبّت کرتا ہے، لازمی طور پر وہ اللہ پاک کا پیارا بن جاتا ہے)۔ مفتی صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ مزید فرماتے ہیں: اللہ پاک کو سجدہ کرنا ہو تو کعبہ کی طرف رُخ کر کے سجدہ کرو! اسی طرح اگر اللہ پاک سے محبّت کرنی ہو تو اس کے بندوں سے محبّت کرو![2]

صحابہ کی اور اولیا کی محبّت کی خیرات تجھ سے خدا مانگتا ہوں
الٰہی نہیں چاہئے تختِ شاہی فقط تیری رحمت، خدا مانگتا ہوں[3]

فرشتے نے انسانی شکل میں آکر خوشخبری سُنائی

مُسْلِم شریف میں حدیثِ پاک ہے: ایک شخص تھا، وہ اپنے مسلمان بھائی سے مُلاقات (**Meeting**) کے لئے گھر سے نِکلا، دوسری بستی کی طرف جارہا تھا، اللہ پاک نے اس کے راستے میں ایک فرشتے کو (انسانی شکل میں) بٹھا دیا۔ جب وہ شخص فرشتے کے پاس پہنچا تو

1 ...مؤطا امام مالک، کتاب الشعر، باب ماجاء فی المتحابین فی اللہ، صفحہ: 503، حدیث: 1828 ملتقطًا۔
2 ...مرآۃ المناجیح، جلد: 6، صفحہ: 591-592 بتغیر قلیل۔
3 ...وسائل فردوس، صفحہ: 1-2۔

فرشتے نے پوچھا: کہاں کا ارادہ ہے؟ کہا: فُلاں بستی میں اپنے ایک دِینی بھائی سے ملنے جا رہا ہوں۔ فرشتے نے پوچھا: کیا اس کا تم پر کوئی احسان ہے (مثلاً اس نے تمہیں کسی مشکل سے بچایا تھا، کوئی رقم وغیرہ دی تھی، تمہاری نوکری لگوائی تھی کہ) تم اس کا بدلہ چُکانے جا رہے ہو؟ اس نے کہا: نہیں، ایسی کوئی بات نہیں ہے، میں تو اس سے صِرْف اور صِرْف اللہ پاک کی رضا کی خاطِر محبّت کرتا ہوں۔ فرشتے نے کہا: بے شک میں اللہ پاک کی طرف سے تیرے لئے پیغام لایا ہوں کہ جس طرح تُو اس سے اللہ پاک کی رضا کی خاطِر محبّت کرتا ہے، ایسے ہی اللہ پاک بھی تجھ سے محبّت فرماتا ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اس حدیثِ پاک میں رِضائے اِلٰہی کے لئے نیک لوگوں سے محبّت رکھنے کی فضیلت کا بیان ہے، اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی معلوم ہو گیا کہ جن نیک لوگوں سے، اَوْلیائے کرام سے محبّت ہو، ان سے ملنے جانا بھی نیکی کا کام ہے۔[2] **حدیثِ پاک** میں ہے: بندہ جب اپنے دینی بھائی سے ملنے کے لئے گھر سے نکلتا ہے تو 70 ہزار فرشتے اُس پر سایہ کرتے اور اس کے لئے دُعا کرتے ہیں۔[3]

ایمان کے لئے سب سے مضبوط رَسی

اے عاشقانِ رسول! اَوْلیائے کرام سے محبّت کے ہم نے جو فضائل سُنے کہ ❁ اس ایمانی محبّت کی برکت سے جنّت ملتی ہے ❁ جنّت میں اُونچے چمکدار بالاخانے ملتے ہیں ❁ اس محبّت کی برکت سے روزِ قیامت امن ملے گا ❁ عرشِ اِلٰہی کا سایہ نصیب ہو گا ❁ اللہ پاک کا

1 ... مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب فی فضل الحب فی اللہ، صفحہ: 996، حدیث: 2567۔
2 ... مرآۃ المناجیح، جلد: 6، صفحہ: 588 بتغیر قلیل۔
3 ... شُعَبُ الایمان، باب فی مقاربۃ ... الخ، قصۃ ابراہیم ... الخ، جلد: 6، صفحہ: 493، حدیث: 9024۔

پیارا بندہ بننے کی سَعَادت نصیب ہوگی، یاد رکھئے! یہ ساری کی ساری نعمتیں اُسی وقت ملیں گی، جبکہ آدمی ایمان والا بھی ہو کیونکہ آخرت کی کامیابی کے لئے سب سے بنیادی (**Basic**) شرط ایمان ہے۔ اس لئے ہمیں اپنے ایمان کی حفاظت کی بھی فِکْر کرنی چاہئے۔

اب ہم نے ایمان کی حفاظت کیسے کرنی ہے؟ اس کا طریقہ بھی سن لیجئے! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ سَرَّہٗ اَنْ یَّجِدَ حَلَاوَۃَ الْاِیْمَانِ جو ایمان کی حلاوت (یعنی مٹھاس) پانا چاہتا ہو، فَلْیُحِبَّ الْمَرْءَ لَا یُحِبُّہٗ اِلَّا لِلّٰہِ اسے چاہئے کہ اس کے بندوں سے صِرْف اور صِرْف اللہ پاک کی رضا کے لئے محبّت کیا کرے۔[1]

امام احمد بن حنبل رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے حدیثِ پاک لکھی، صحابیٔ رسول حضرت بَرَّاء بن عازِب رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ہم بارگاہِ رسالت میں بیٹھے تھے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: اَیُّ عُرَی الْاِیْمَانِ اَوْثَقُ یعنی ایمان کی سب سے مضبوط رَسّی کون سی ہے؟ صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان نے عرض کیا: نماز۔ فرمایا: نماز بہت اچھی ہے مگر میرے سوال کا جواب یہ نہیں ہے۔ پھر عرض کیا: رمضان کے روزے۔ فرمایا: روزے بھی بہترین عِبَادت ہیں مگر میرے سُوال کا جواب یہ بھی نہیں ہے۔ صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان نے عرض کیا: جہاد۔ فرمایا: یہ بھی بہترین عِبَادت ہے مگر میرے سوال کا جواب کچھ اور ہے۔ پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے خُود ہی جواب دیتے ہوئے فرمایا: بے شک **ایمان کی سب سے مضبوط رَسّی** یہ ہے کہ **تم اللہ پاک کی رضا کے لئے (اس کے بندوں مثلاً اولیائے کرام سے) محبّت کرو!**[2]

الحمدللہ! معلوم ہو گیا کہ ایمان کو سلامت رکھنے کے لئے سب سے مضبوط رَسّی **ایمانی**

1 ...مستدرک، کتاب الایمان، جلد: 1، صفحہ: 147، حدیث: 3۔
2 ...مسندِ امام احمد، جلد: 7، صفحہ: 532، حدیث: 19027 ملتقطًا۔

محبّت ہے۔ یہ بڑی اہم بات ہے، محبّت انسان کو بھٹکنے نہیں دیتی۔ جتنے عاشقانِ رسول ہیں، عاشقانِ اَوْلیاہیں، وہ اپنے آپ کا جائِزہ لے لیں۔ بہت سارے ایسے ہوں گے کہ اُن کو شیطان وسوسے دِلاتا ہے ❁ تو نماز قضا کر بیٹھتے ہیں ❁ روزے رکھنے میں سُستی (**Laziness**) ہو جاتی ہے۔ یہ نہیں ہونی چاہئے، غلط بات ہے ❁ نماز قضا کرنا ❁ روزے نہ رکھنا یہ گُناہ کا کام ہے مگر جو بات عرض کرنا چاہ رہا ہوں، وہ یہ کہ اگر دِل میں اللہ ورسول کی محبّت موجود ہے، اَوْلیائے کرام کی محبّت موجود ہے تو دعویٰ ہے کہ کبھی ❁ اللہ پاک ❁ اس کے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ❁ صحابۂ کرام ❁ اَہْلِ بیتِ اطہار ❁ اَوْلیائے کرام کے متعلق گستاخی والا خیال نہیں آیا ہوگا۔ ابھی تک الحمد للہ! مسلمانوں میں اتنی غیرت موجود ہے، بڑے بڑے فتنے اُٹھتے ہیں، لوگ فتنے پھیلانے والوں کی طرف مائِل بھی ہو جاتے ہیں لیکن جب سامنے والا اللہ پاک کی شان میں غلط لفظ بولتا ہے، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی گستاخی کرتا ہے، صحابۂ کرام، اَہْلِ بیتِ اطہار رضی اللہ عنہم یا اَوْلیائے کرام رَحمۃُ اللہِ علیہم کی شان میں نازیبا جملے بکتا ہے تو دِل میں اس کی نفرت (**Hate**) بیٹھ جاتی ہے، پھر اس کی کوئی بات سننے کو دِل نہیں کرتا، یُوں آدمی اللہ ورسول کی محبّت کی برکت سے، اَوْلیائے کرام کی محبّت کی برکت سے فتنے کا شکار ہونے سے بچ جاتا ہے۔ پتا چلا؛ اَوْلیائے کرام کی محبّت، صحابہ و اَہْلِ بیت کی محبّت ایمان کی مضبوط ترین رَسّی ہے، جب تک ہم نے یہ رَسّی مضبوطی سے تھامی ہوئی ہے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ایمان محفوظ ہے۔ اگر یہ رَسّی ہاتھ سے چھُوٹ گئی تو فتنوں سے بھری ہوئی اس دُنیا میں ایمان بچانا سخت دُشوار (**Difficult**) ہو جائے گا۔

کٹی غفلتوں میں زندگانی | نہ جانے حشر میں کیا فیصلہ ہو

کرم ہو واسطہ کُل اولیا کا	مِرا ایماں پہ مولیٰ خاتمہ ہو
اِلٰہی ہوں بہت کمزور بندہ	نہ دُنیا میں، نہ عقبیٰ میں سزا ہو[1]

اس لئے ہمیں چاہئے کہ ❁صحابہ واَہْلِ بیت کے ساتھ ❁اَوْلیائے کرام کے ساتھ خُوب محبّت کریں ❁اس پاکیزہ اور ایمانی محبّت کو دِل میں قائِم رکھنے کے لئے کوششیں (**Efforts**) بھی کرتے رہیں ❁ان کی پاکیزہ سیرت پڑھتے رہیں ❁ان کے ذِکْر کی محافِل سجاتے رہیں ❁صِرْف وصِرْف عاشقانِ صحابہ وعاشقانِ اَوْلیاء ہی کے پاس بیٹھیں ❁انہیں کے ساتھ دوستی رکھیں ❁اَوَّل تو سوشل میڈیا کا استعمال ہی سخت خطرناک ہے، اگر سوشل میڈیا (**Social Media**) استعمال (**Use**) کرتے بھی ہیں، تب بھی صِرْف و صِرْف عاشقانِ رسول، عاشقانِ صحابہ و اَوْلیا ہی کی گفتگو سُنیں، اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! یہ پاکیزہ اور ایمانی محبّت دِل میں مضبوط رہے گی، یہ محبّت مضبوط رہی تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ایمان سلامت لے کر دُنیا سے رخصت ہوں گے۔

آپ جیسا پِیر ہوتے کیا غرض در در پھروں	آپ سے سب کچھ مِلا یا غوثِ اعظم دست گیر!
راستہ پُر خار، منزل دُور، بَن سُنسان ہے	المدد! اے رہنما! یا غوثِ اعظم دست گیر!
اب سرہانے آؤ! مرشد اور مجھے کلمہ پڑھاؤ	دم لبوں پر آ گیا یا غوثِ اعظم دست گیر![2]

اَوْلیائے کرام سے بُغْض رکھنے سے بچئے

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے اَوْلیائے کرام سے محبّت کے فضائل اور اس کی برکات سُنیں، اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ذِہن میں رکھئے! کہ اَوْلیائے کرام سے بُغْض رکھنا، ان کی

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:316ملتقطاً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:548-549ملتقطاً۔

نفرت دِل میں پالنا، اَوْلیائے کرام کی گستاخیاں کرنا، ان کی شان میں ہلکے لفظ بولنا بہت ہی خطرناک اور دُنیا و آخرت میں ہلاکت کا سبب ہے۔ **بخاری شریف** میں حدیثِ پاک ہے اور یہ حدیث بھی **حدیثِ قدسی** ہے یعنی کلام اللہ پاک کا ہے، بیان مصطفےٰ جانِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا ہے، اللہ پاک فرماتا ہے: **مَنْ عَادٰى لِيْ وَلِيًّا فَقَدْ آذَنْتُهٗ بِالْحَرْبِ** جو میرے کسی وَلی سے دُشمنی رکھے، میں اسے اِعْلانِ جنگ دیتا ہوں۔[1]

یہ ہے اللہ پاک کی بارگاہ میں اَوْلیائے کرام کا مَقام و مرتبہ، اَوْلیائے کرام کی عزّت کہ جس بندے کے دِل میں اَوْلیائے کرام کی ذَرَّہ برابر بھی دُشمنی (**Hostility**) ہو، وہ بندہ کبھی اللہ پاک کا پسندیدہ (**Favorite**) بندہ نہیں بن سکتا، ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا کہ بندے کے دِل میں اَوْلیائے کرام کی دُشمنی بھی ہو اور وہ اس دُشمنی کے ساتھ ساتھ اللہ پاک کو راضِی کرنے میں کامیاب بھی ہو جائے، کیوں؟ اس لئے کہ جس دِل میں اَوْلیا کی دُشمنی ہو، اللہ پاک اس سے اِعْلانِ جنگ فرماتا ہے۔

اللہ پاک کا غضب والا کلام

امام احمد بن حنبل رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی کتاب **اَلزُّہد** میں ہے: اللہ پاک نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام سے فرمایا: اے موسیٰ! یاد رکھئے! جو بندہ میرے کسی ولی کی گستاخی کرتا ہے یا اسے خوف زدہ (**Fearful**) کرتا ہے تو تحقیق اس نے مجھ سے اِعْلانِ جنگ کیا۔ پس میں بہت ہی جلدی جلدی اپنے اَوْلیاء کی مدد فرماتا ہوں ❁ کیا مجھ سے اِعْلانِ جنگ کرنے والا یہ سمجھتا ہے ❁ کہ وہ میرے سامنے کھڑا ہو سکے گا؟ ❁ کیا اس کا یہ گمان ہے کہ مجھے عاجِز کر دے گا؟ ❁ کیا اسے لگتا ہے کہ مجھ سے بڑھ جائے گا؟ ❁ کیا وہ مجھے شکست دے لے گا؟ ایسا

---

1 ... بخاری، کتاب الرقاق، باب التواضع، صفحہ: 1597، حدیث: 6502۔

کیسے ہو سکتا ہے...؟ جبکہ میں دُنیا و آخرت میں اپنے اَوْلیا کا بدلہ لینے والا ہوں۔[1]

اللہ! اللہ! یہ کیسا غضب والا کلام ہے...!! اَوْلیائے کِرام سے دُشمنی رکھنے والوں کو کیسا ڈانٹا گیا ہے...!! تاریخ گواہ ہے، جس نے بھی اَوْلیائے کرام کو تکلیف پہنچائی ہے اس کا انجام عبرتناک (*Terrible*) ہی ہوا ہے۔

تکلیف پہنچانے والے عبرتناک موت مرے

پیارے اسلامی بھائیو! علّامہ محمد بن یَحْیٰ حَلَبی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ حُضُورِ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی اَوْلاد کو بھی اگر کسی نے اَذِیّت پہنچائی تو وہ خود بھی تباہ و برباد ہوا اور اس کی اَوْلاد بھی ہلاک ہو گئی۔ چنانچہ ❀ شیخ احمد بن قاسم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ حُضُورِ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی اَوْلاد میں سے ہیں، ایک بدبخت نے ایک مرتبہ انہیں سخت تکلیف پہنچائی، ابھی کچھ ہی عرصہ گزرا تھا کہ اللہ پاک نے اسے تباہ و برباد کر دیا، یہاں تک کہ اس کی اَوْلاد میں سے کوئی بھی باقی نہ بچا، رَبِّ کائنات نے اس کی نسل ہی مٹا ڈالی ❀ اسی طرح وزیر ناصِرُ الدّین نے غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی اَوْلادِ پاک کو طرح طرح سے ستایا، یہاں تک کہ اُنہیں شہر بغداد سے نکال دیا۔ اللہ پاک نے اسے اس گستاخی کی سزا دی اور یہ وزیر انتہائی دردناک (*Painful*) طریقے سے موت کے گھاٹ اُتر گیا۔[2]

اللہ پاک ہمیں اَوْلیائے کرام کی گستاخی اور ان کی دُشمنی سے ہمیشہ محفوظ فرمائے۔ اللہ کرے کہ ہمارے دِلوں میں ہمیشہ اَوْلیائے کرام کی محبّت جگمگاتی رہے، کاش! اسی محبّت میں زِندہ رہیں، اسی میں مریں، روزِ قِیامت اس محبّت کے ساتھ ہی اُٹھیں اور اسی کے

---

1 ...الزہد لاحمد بن حنبل، اخبار موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام، صفحہ:96، حدیث:342۔
2 ...قلائد الجواہر، صفحہ:56۔

صدقے بلا حِساب جنّت میں داخِل ہو جائیں۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مَحْفُوظ سَدا رکھنا شہا! بے اَدَبوں سے | اور مُجھ سے بھی سَرزَد نہ کبھی بے اَدَبی ہو[1]

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: علاقائی دورہ

پیارے اسلامی بھائیو! پُرفِتَن دَور ہے، فتنے مختلف انداز سے سَر اُٹھا رہے ہیں، ایسے حالات میں عاشقانِ رسول کی **دینی تحریک دعوتِ اسلامی** کا دِینی ماحول اللہ پاک کی بڑی نعمت ہے، اپنے دِل میں عشقِ رسول بڑھانے، صحابۂ و اَہْلِ بیت اور اَوْلیائے کرام کی محبّت کے چراغ سینے میں جلانے کے لئے اس دینی ماحول کے ساتھ وابستہ (**Linkup**) ہو جائیے اور استقامت کے ساتھ وابستہ رہئے! 12 دِینی کاموں میں بھی خُوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ 12 دِینی کاموں میں سے ایک دِینی کام: علاقائی دورہ بھی ہے **حدیثِ پاک کا خُلاصہ ہے:** جو قدم راہِ خُدا میں خاک آلود ہوں، انہیں جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی[2] ❁ نیکی کی دعوت دینے، بُرائی سے منع کرنے کے لئے گھر سے نکلنا بھی راہِ خُدا میں نکلنا ہے ❁ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نیکی کی دعوت دینے کے لئے بازاروں میں تشریف لے جاتے ❁ مختلف قبائل میں جا کر بھی نیکی کی دعوت دیا کرتے تھے **دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول** بھی اس پیاری ادا کو ادا کرنے کوشش کرتے ہیں ❁ گھر گھر، دُکان دُکان جا کر نیکی کی دعوت پیش کی جاتی ہے ❁ لوگوں کو مسجد میں آنے کی دَعْوت دی جاتی ہے ❁ نمازوں کی ترغیب دِلائی جاتی ہے ❁ ہم اسے علاقائی دورہ کہتے ہیں **آپ بھی عاشقانِ**

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 315۔

2 ...مسند امام احمد، جلد: 6، صفحہ: 507، حدیث: 16356۔

رسول کے ساتھ مل کر علاقائی دَوْرہ کیا کیجئے! اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! ❁ سُنّتِ انبیاء پر عَمَل کی سَعَادت ملے گی ❁ نیکی کی دَعْوَت عام کرنے کا ثواب ملے گا ❁ حدیثِ پاک کے مطابق نیکی کی راہ دکھانے والا، نیکی کرنے والے جیسا ہے[1] ❁ اگر ہماری نیکی کی دعوت سے ایک شخص بھی نیک نمازی بن گیا تو یقین مانیئے! وارے ہی نیارے ہو جائیں گے ❁ (جس دِن اور جس مقام پر علاقائی دورہ ہوتا ہو، وہ بتایئے! مثلاً کہئے!) ہر بُدھ کو نمازِ عَصْر کے بعد فیضانِ مدینہ کے قریب محلے میں علاقائی دورہ ہوتا ہے، آپ بھی تشریف لے آیا کیجئے! نمازِ عَصْر فیضانِ مدینہ ہی میں پڑھیئے! پھر مِل کر نیکی کی دعوت عام کیا کریں گے، اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت ثواب ملے گا۔ آیئے! آپ کی ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سُناتا ہوں:

غیر مسلموں کا قبول اسلام

ضلع غازی پور (یوپی، ہند) ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے عصر کی نماز کے بعد **علاقائی دورہ** کے سلسلے میں ایک حجّام کی دوکان پر پہنچے جہاں چند ماڈرن نوجوان خوش گپیوں میں مصروف تھے، رہنما نے آگے بڑھ کر تعارف کروایا تو نیکی کی دعوت دینے والے اسلامی بھائی نے فوراً درد بھرے انداز میں نیکی کی دعوت دینا شروع کر دی۔ نیکی کی دعوت کے بعد انہیں مسجد چلنے کی دعوت دی انہوں نے انکار کیا مگر عاشقانِ رسول کے محبت بھرے اصرار پر بالآخر وہ نماز کے بعد ہونے والے بیان میں شرکت کرنے پر راضی ہو گئے۔ نماز کے بعد جونہی بیان کا آغاز ہوا وہ سبھی آگئے۔ بیان کے اختتام پر دولتِ ایمان کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے ایمان کی حفاظت کی فکر کرتے رہنے کا ذہن دیا، اس کے بعد وہ مسجد سے باہر چلے گئے۔ ابھی کچھ قوت ہی گزرا ہو گا وہ دوبارہ پلٹ آئے ان کے چہروں کے

---

1 ...ترمذی، ابواب العلم، باب ماجاء الدّال...الخ، صفحہ:628، حدیث:2670۔

تاثرات کسی بڑے انقلاب کا پتا دے رہے تھے، وہ لوگ کہنے لگے: ہم غیر مسلم ہیں آپ ہمیں کلمہ طیبہ پڑھا کر مسلمان کر دیجیے! ہم دائرۂ اسلام میں داخل ہونا چاہتے ہیں۔ امیر قافلہ نے فوراً کلمہ طیبہ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ الله پڑھا کر ان سب کو مسلمان کر دیا۔ پھر امیر قافلہ نے اسلام لانے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے مبارک باد دی۔ وہ کہنے لگے ہم نے بیان میں قبر کے حالات سنے کہ اچھے کام کرنے والوں کے ساتھ وہ کیا معاملہ کرتی ہے اور بُرے کام کرنے والوں کے ساتھ کیسا بھیانک سلوک کرتی ہے اسلامی تعلیمات کے مطابق آپ کا سنّت پر عمل اور دین و ایمان کی حفاظت کے لئے کڑھنا دیکھ کر دل و دماغ نے گواہی دی کہ اہلِ اسلام ہی حق و سچ کے داعی اور راہِ نجات کے راہی ہیں۔[1]

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی | صدقہ تجھے اے ربّ غفّار! مدینے کا[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

اوقاتُ الصلاۃ (*Prayer Times*) ایپ کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے آئی، ٹی ڈیپارٹمنٹ نے ایک بہت پیاری موبائل ایپلی کیشن بنام اوقاتُ الصلاۃ (**Prayer Times**) جاری کی ہے ❁ اس ایپلی کیشن کے ذریعے دنیا بھر میں کسی بھی مقام کے اوقات اور سمتِ قبلہ معلوم کئے جاسکتے ہیں ❁ اس کے علاوہ پانچوں نمازوں کے اوقات کے ماہانہ ٹائم ٹیبل ❁ اذکار (روحانی علاج) ❁ مدنی چینل ریڈیو ❁ نماز کے اوقات میں موبائل کو سائلنٹ (**Silent**) کرنے کی سہولت اور اسلامی کیلنڈر موجود ہے۔ اپنے موبائل میں یہ ایپلی کیشن انسٹال کر لیجئے اور

---

1 ... فیضان صدیقِ اکبر، صفحہ: 140-141 خلاصۃً۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 180۔

دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے۔

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سنَّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: مَنۡ اَحَبَّ سُنَّتِیۡ فَقَدۡ اَحَبَّنِیۡ وَمَنۡ اَحَبَّنِیۡ کَانَ مَعِیَ فِی الۡجَنَّۃِ جس نے میری سنَّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنَّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سنَّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

"ریٹ (Rate) کم کروانا" سُنَّتِ مصطفٰے ہے

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اللہ پاک اس شخص پر رحم فرمائے جو بیچنے اور خریدنے میں آسانی کرے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! کوئی بھی چیز خریدتے وقت قیمت کم کروانا سنّت ہے۔[3] ❁ اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: بھاؤ (یعنی Rate میں کمی) کے لئے حجّت (یعنی بحث و تکرار) کرنا بہتر ہے بلکہ سنّت ہے[4] ❁ ایک بار حضرت سُوَیۡد بن قَیۡس رَضِیَ اللہُ عَنۡہ کپڑا لے کر مکہ مکرمہ آئے تو پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ان سے کچھ کپڑے خریدے۔ حضرت سُوَیۡد بن قَیۡس فرماتے ہیں: رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہم سے قیمت

---

1 ...مشکوٰۃ، کتاب الایمان، جلد:1، صفحہ:55، حدیث:175۔
2 ...مسند ابی یعلٰی، جلد:5، صفحہ:195، حدیث:6824 ملتقطاً۔
3 ...مرآۃ المناجیح، جلد:4، صفحہ:304 بتغیر قلیل۔
4 ...فتاوی رضویہ، جلد:17، صفحہ:128۔

طے کی، کچھ کم کروایا، آخر وہ کپڑا خرید لیا۔[1] ❀ امام غزالی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: کمزور (مثلاً بوڑھے) یا فقیر (یعنی غریب ومحتاج) سے کوئی چیز خریدے تو اس پر آسانی کرتے ہوئے اس سے مہنگی چیز خریدے، یہ نیکی کا کام ہے۔[2] ❀ بعض خریدار ریٹ کم کروانے کے لئے اور دُکاندار ریٹ کم نہ کرنے کے لئے جھوٹ بولتے بلکہ بعض تو جھوٹی قسم بھی کھا لیتے ہیں، یہ گُناہ و حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔

کاش! ہم خرید و فروخت اور دیگر تمام معاملات میں شریعت کے پیروکار اور سُنّت کے آئینہ دار بن جائیں۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

❀1❀ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ

1 ...ابوداود، کتاب: البیوع، باب: الرجحان فی الوزن، صفحہ: 536، حدیث: 3336۔
2 ...اِحیاءُ العُلوم مترجم، جلد: 2، صفحہ: 313 بتغیر قلیل۔

مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[4]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

1 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 65۔
3 ...قَوْلُ البَدِیْع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
4 ...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخْص یُوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ:125۔
2 ...الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعَا، جلد:2، صفحہ:329، حدیث:30۔
3 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الاَدْعِیَہ، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[1]

1... تاریخ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔